سوال

(490) والدین کے حکم پر بیوی کو طلاق دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر والدین اپنے بیٹے کو کہیں کہ اپنی بیوی کو طلاق دو تو اس کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

«وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ کَانَتْ تَحْتِیْ اِمْرَأَۃٌ اُحِبُّھَا وَکَانَ عُمَرَ یَکْرَھُھَا فَقَالَ لِیْ طَلِّقْھَا فَاَ بَیْتُ فَاَتٰی عُمَرُ رَسُوْلَ ا ِ ﷺ فَذَکَرَ ذٰلِکَ لَہٗ فَقَالَ لِیْ رَسُوْلُ ا ِ ﷺ طَلِّقْھَا» (رواہ الترمذی وابوداود, مشکوۃ باب البر ولصلہ حدیث نمبر 4940)

''حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے انہوں نے کہا میری ایک بیوی تھی میں اس سے محبت کرتا تھا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسے ناپسند کرتے تھے پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے کہا کہ اسے طلاق دے دو پس میں نے انکار کیا پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کے پاس آئے پس انہوں نے یہ بات آپ سے ذکر کی پس رسول اللہ ﷺ نے مجھے کہا کہ اسے طلاق دے دو'' پھر ابراہیم علیہ السلام کا اپنے بیٹے اسماعیل علیہ السلام کو دہلیز بدلنے کا حکم دینے والا واقعہ بھی اس مسئلہ پر دال ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

طلاق کے مسائل ج1ص 336

محدث فتویٰ